# SECP

## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

# **Press Release**

April 5, 2016

For immediate release

#### **CNIC Mandatory for Dividend payment**

ISLAMABAD, April 5: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has allowed companies to withhold all future dividends of such shareholders who have not provided their CNIC numbers to companies to be written on the dividend warrants. However, the companies will require the SECP's approval to withhold dividend of any shareholder.

The SECP had introduced the policy of mandatory bearing of CNIC numbers on the dividend warrants of shareholders in 2001. This was aimed at minimizing the risk of money laundering, terrorist financing and benami transactions.

Following the introduction of aforesaid requirement, extensive efforts were made by companies to procure copies of CNICs of their shareholders, through public notification, and substantial compliance has been made. Still there is a small number of shareholders who have not provided their CNICs to the companies.

Therefore, the companies have been allowed to withhold all future dividends of such shareholders who have not provided their CNICs, despite publication/issuance of notices by the company.

Such companies have been advised to provide public notice for at least three dividend declarations to the shareholders before approaching to the SECP. Nevertheless, such companies will be required to issue dividend warrants to such shareholders within five days of receipt of CNIC copy. The companies will also ensure that list of such shareholders will be prominently displayed on companies' website.

The SECP believes that this is to safeguard the interests of shareholders, and make the dividend declaration less cumbersome

شراکت داروں کو منافع کی ادائیگی کے لئے شناختی کارڈز کی نقول کی فراہمی کی شرط عائد ۔ ایس ای سی پی

اسلام آباد (۵ مارچ) سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کمپنیوں کو ایسے تمام شراکت داروں کو منافع کی ادائیگی روکنے کا اختیار دے دیاہے جنہوں نے معتدد یا دہانیوں کے باوجود کمپنیوں کو اپنے قومی شناختی کارڈ کی نقول فراہم نہیں کیں۔ تاہم کسی بھی شراکت دار کی ادائیگی روکنے سے قبل کمپنی کو ایس ای سی پی سے اجازت حاصل کرنا ہو گی۔

### Media and Corporate Communications Department

دہشت گر د تنظیموں کو مالی وسائل کی فراہمی، منی لانڈرنگ اور بے نام مالی اکاؤنٹ سے لین دین کی روک تھام کے لئے ، 2001میں میں پالیسی جاری کی گئی تھی کہ تمام شراکت دار کمپنیوں کو اپنی شناختی کارڈ کی نقول ؛فراہم کریں گے اور ان کا شناختی کارڈ نمبر ان کو جاری کئے جانے والے منافع کے سرٹیفیکیٹ پر شائع کیا جائے گا۔

ا پالیسی کے مطابق ، کمپنیوں کی جانب سے مسلسل نوٹس جاری کئے گئے اور اخبارات میں اشتہارات بھی شائع کئے گئے جس کے نتیجے میں شراکت داروں نے اپنے شناختی کارڈ کی نقول کمپنیوں کو جمع کروائیں اور ان کو جاری کئے جانے والے ڈیوڈنڈ پر یہ نمبر شائع کیا جاتا ہے ۔ تاہم، سرمایہ کاروں اور کمپنیوں کے شراکت داروں کی کچھ تعداد اب بھی موجود ہے جنہوں نے بار بار کے انتباہ کے باوجود اپنے قومی شناختی کارڈ کی نقول اپنی متعلقہ کمپنیوں کو جمع نہیں کروائیں۔ نئے ہدایت نامے کی تحت کمپنیوں کو اجازت دے دی گئی ہے کہ وہ شناختی کارڈ کی نقول جمع نہ کروانے والے شراکت داروں کو آئندہ کے تمام منافع کی ادائیگی کو معطل کر سکیں گی۔

کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایسے شراکت داروں کی ادائیگی روکنے کے لئے ایس ای سی پی کو در خواست دینے سے قبل، کمپنیوں شناختی کارڈ کی کاپی جمع نہ کرانے والے شراکت داروں کوتین مرتبہ سرکاری نوٹس جاری کریں اور اگر ان نوٹس کے باوجود شناختی کارڈ کی نقول دستیاب نہ ہوں تو ایسے اشخاض کو منافع کی ادائیگی روکنے کے لئے ایس ای سی پی سے رجوع کریں گی۔

تاہم، ان نوٹس کے جواب میں شناختی کارڈ کی نقول جمع کروا دینے والے شراکت داروں کو پانچ دن کے اندر اندر ڈیویدنٹ وارنٹ جاری کر دیء جائیں گے۔ کمپنیوں کو یہ ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں کہ کارروائی میں شراکت داروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور شناختی کارڈ کی کاپی جمع نہ کرانے والے تمام شراکت داروں کی فہرست کمپنی کی ویب سائٹ پر جاری کی جائے۔